قمر الحسنین قمر

ڈسکو نسل کا ترانہ

میں ہوں پاکستان کا باسی اور ہوں پکّا مومن
میری دُنیا نشّو، نازی یا زرقا یا نیلم
ناچ اور گانا عشق محبت اپنا دین ایمان
اچھلو کودو گاؤ ناچو مل کے سارے مسلم
پاکستان بنایا ہم نے ہم ہیں اس کے مالک
ملّاؤں کو مار بھگاؤ پاک کردو یہ سرگم
دین اسلام کی بات کرو تو کہے "سول" سِدھارد
اپنی ارضِ پاک ہے سُر میں روشنی کر دو مدہم
اپنا شیوہ پیشہ سُر ہے تاک دھنا دھن تاک
عزّت عظمت کا یہ گُر ہے تاک دھنا دھن تاک
میری دنیا ناچ اور گانا اس سے ہے ارضِ پاک
ناچ ری گوری ناچے جا تو تاک دھنا دھن تاک

دیدہ ور

پولیس کا ہے فرض۔ مدد آپ کی

○ عامر ہسپتال میں بے ہوشی کے عالم میں بڑبڑا رہا تھا۔ باہر اسکی بہن دھاڑیں مار رہی تھی ، ہسپتال میں لائے جانیوالے نوجوان کے جسم نازک حصّوں میں ضربات لگائی گئی ہیں۔ ڈاکٹر کا بیان —— میں اچھرہ تھانے سے اپنے بچوں کو چھڑانے کیلئے ایک لاکھ روپے ساتھ لیکر گئی تھی (زمرد بیگم)

کسی کو لائن حاضر کئے جانے کا حکم نہیں ملا۔ (محرر کا بیان)

جب بہن بھائی کے رشتے کا پتہ چلا تو رہا کر دیا۔ (پولیس آفیسر) جنگ : ۱۴ $\frac{1}{89}$

○ اداکارہ سے زیادتی پر انسپکٹر لائن حاضر۔ اے ایس آئی اور دو کانسٹیبل معطل —— مصدقہ اطلاع کے بغیر کسی خاتون کے خلاف کارروائی پر اہل کار کو سزا دی جائیگی۔ (آئی۔جی) "جنگ" ۱۲ $\frac{1}{89}$

○ تھانے دار نے عشق میں ناکامی پر میری زندگی تباہ کر دی۔ مجھے من گھڑت مقدمے میں ملوث کر کے ۲۴ دن جیل میں رکھا —— بس سے اتار کر ساری دنیا کے سامنے ذلیل کیا گیا۔ تھانے دار مجھ سے تعلقات قائم کرنا چاہتا تھا۔ "جنگ" ۱۶ $\frac{1}{89}$

○ سب انسپکٹر تھانہ راوی روڈ لاہور۔ خالد محمود خان کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا گیا۔ (جنگ : ۸ $\frac{1}{89}$)

○ ڈاکوؤں کی دن دہاڑے اچھرے میں واردات مسلح ملزم اڑھائی بجے کے قریب گھر میں گھس آئے اور دو سالہ بچے کی گردن پر خنجر رکھ دیا۔ (جنگ : ۲۰ $\frac{1}{89}$)

تھانہ جانے کے باوجود مغویہ خاتون کی مدد نہ کرنے پر تھانیدار کی عدالت میں طلبی۔ جنگ ۲۰ $\frac{1}{89}$

○ ہائیکورٹ سے رٹ واپس نہ لینے پر ۶۵ سالہ بڑھیا اور اسکے بیٹے پر پولیس تشدد۔ ۷۰ سالہ بوڑھے کو منشیات رکھنے کے الزام میں جیل بھجوا دیا گیا۔ پولیس کے خلاف گواہ کو بھی مارا پیٹا گیا۔ (جنگ ۱ $\frac{1}{89}$)

○ سمن آباد پولیس کا آپریشن نائٹ۔ مار دھاڑ کے بعد نوجوانوں کو ساتھ لے گئے لڑکیوں نے پولیس کو دیکھ کر سروں پہ دوپٹہ لیا تو اہلکاروں نے کہا "کیا شادی میں آئی ہو"۔ پولیس والوں نے پہلے باپ کو بھی تین دن تھانے میں رکھ کر تشدد کیا۔ (جنگ ۶ $\frac{1}{89}$)